

8/03/25

سورة المثلث

⊕ مکی سورت ہے۔ المثل کا معنی چیونئی ہے

جس کا ذکر اس سورت میں کیا گیا ہے۔

سورت کا نمبر : 27 ہے اور بہ بہت سے بہلے نازل ہوئی۔

⊕ حروف مقطعات (تور توڑ کر پڑھا جائے)

جس کے معنی یہیں نہیں پتا ہونے ہیں۔

⊕ بہلی ۲۶ آیات میں ۳ صفات بیان کی صورت میں ہیں :

(ا) نماز قائم کرنے (ب) زکوہ دینے میں

(iii) آنحضرت یہ بیقین دیکھتے ہیں۔

* آیت ۶: اس میں قاعدہ بتایا گیا تھا، احمد کوئی
نافرمانی کر رہا تو اس میں دینا میں عذاب ہے
آرہا اور دینا کی آسائش ضریب ہے میں تو
ان کے گناہ میں یہ لوگ متلا اور ہتھا دیتے
جاتے ہیں۔ اخیر کوئی انسان نماز نہیں پڑتا تو
اس کو ندامت لی جائیں یہودی میں تو اس کی
زندگی کو آسان کر دیا اور آنحضرت میں یہ اس
عذاب ہے گا۔

* آیت ۷: حضرت موسیٰ کا ذکر ہے (پہلے)
حضرت شعبیت کی بیٹی حضرت موسیٰ کی بھی
تھی اور وہ سرداری کی وہ ملے اپنے گھر میں
آگ کا سعلہ لانا جایتے تھے۔

* موسیٰ کو ۵۰ طور یہ آگ لینے سمجھے (یہی پاک دفتر)
اس درخت کو بیانہ لگایا کہ وہ آگ چندی
تھی اور اللہ نے کہا کہ میں اللہ ہوں اور
اپنی لاٹی کو مارو کر وہ سائبیں بن گئی،
اور وہ ڈر سر بھاگنے لگے اور کہا کہ ڈروں

* حضرت داؤدؑ کے بیٹے حضرت سلطانؓ تھے
بہبہی بی تھے (حضرت داؤدؑ) جن پر بہل
شم بعثت اور کتاب نازل کی (زبور)۔

* پہنچے بھی ان کے کلام کو آسم نسے تھے۔
 (حضرت داؤدؑ کی آواز) جنت میں
 اللہ اپنی آنکشانی سے بیٹے حضرت داؤدؑ کو فرماں
 پڑھنے کا حکم دیا تھا کہ وہ جتنی مرحومت
 سو جائیں۔ حضرت داؤدؑ کا دوسرا معجزہ
 کہ وہ لوپیے کو نرم کر دیتے ہیں اپنے یادشاہی
 # حضرت سلیمانؑ کو اللہ نے ایسی بادشاہی
 عطا خرمائی کہ ایسی بادشاہی کسی کو
 نہ ملی۔ ایک دعا حضرت سلیمانؑ کی
 فیصل یعنی سر اپنی بوری دینا کی
 بادشاہی عطا خرمائی۔ (انسان، پہنچ،
 پہنچ، جن، چھلیاں وغیرہ) حضرت
 سلیمانؑ نے جنات سے بست اقدس کی
 تحریر کا کام کروایا۔

* (آیت ۱۴ تا ۲۵)

15/3/25

* اس سورت کا مقصد حضرت سلیمانؑ
 کی قوم کی رہنمائی کا ذکر ہے اور حضرت
 داؤدؑ کے بیٹے حضرت سلیمانؑ کو درینا کی
 بادشاہی عطا خرمائی اور حضرت داؤدؑ
 نے اپنے جانشین کی دعا بھی مانگی تھی

④ قوم سیان نے جو مکن کے علاقے میں دیا کرتے
نے اور ان کی ملائکہ بلفیض نے جو شرک
کر فی نے تو حضرت سیمان[ؑ] کو اس کے
بارے آگاہ کیا تھا تو حضرت سیمان[ؑ]
نے انہیں دعوت اسلام دیا اور ان کے
درباریوں نے ان کی بارت کی نقد برق کی
اور حضرت سیمان[ؑ] نے ملنے کا کیا تاکہ اسلام
کو سمجھو سکیں۔ اور جب وہ آئی نوان
کا خست جو نہیں تھا اس پر تو انہیں اور ان
کو بہت ناز تھا اس پر تو انہیں آبات
میں حضرت سیمان[ؑ] نے درباریوں سے بوجھا
کر کون ہے جو اس کا خست کو سمجھا لا
سکتا ہے۔ تو اس شفیع کا ذکر نہیں جو یہ
خست بھالے آیا اور اس خست کو
چھپا دیا اور پھر جب سینزادی (ملائکہ)
بلفیض بھال دیکھا تو وہ دیکھ کر بھان رے آئی
آیت ۱۵ : (Start) فضیلت دی حضرت
سیمان[ؑ] اور حضرت داؤد[ؑ] کو
⑤ حضرت سیمان[ؑ] تمام خلوقات کو ساخت
لشکر کے طور پر کر جلتے نہے اور اس کی
لشکر کو دیکھ کر جیوبیوں کا لمحہ ذکر آرہا ہے
کہ انہوں نے اس کو دیکھنے

④ جب ایک ہیوٹھی نے دوسرا ہیوٹھی سے کہا کہ بل میں بھلی چاہ کر سیمان کا شکر اس کو پھلن نہ دے۔ تو سیمان نے شکر ادا کیا تھا اپنی اس کی بات بھی سن لی اور احتیاط سے تم رے۔

⑤ اس ہیوٹھی کا ذکر کرنے کی حکمت کہہ اور نہیں۔ احساس کا پیغام یہ ہے کہ اس نے اپنے ساتھ دوسروں کی جان بھی بچانے کا سوچا تو اس سے انسان کو غلط کیا ہے کہ ایک انسان کو دوسرے انسان کے لئے اچھا سوچنا چاہئے۔

⑥ یہید کا بھی ذکر کیا گیا ہے کہ اس کی بھی حافظی پہاڑتی نہیں اور ان کو نہ دیکھا تو سخت سزا کا کیا۔ سخت سزا کا مطلب کہ اس سے بچم سے میں قید کر دوں گا۔ یہ ایک نہر مزاج پرندہ ہے۔ کوئی دیک سخت مزاج پرندہ ہے اور گینڈگی میں رہتا ہے تو اس کے ساتھ یہید کو قید کرنے کا کرکما۔ یہید شیم سبائے ایک بھی خرے کر آیا۔

(آیت 21 - 22 ...)

⑦ آیت 26 - آیت اسی رے اور اس کا ادا کرنے وجہ ہے۔ (آیت: 31 till 34)

22/3/25

④ بادشاہیت صرف اللہ کی ہے اور سورج کی

عبادت کی نجائی اللہ کی عبادت فروی ہے۔

⑤ بلقیس نے اپنے درباریوں سے مشورہ کیا

کہ یہ کو ان (سليمان) کی الاعت کرنے

جائیے یا وقت لور پر ان کی بات مان لینے

جائیے کہ ائم سنت کام کیا توان کے تباع

یہ جائیں گے ومرنہ عام زندگی غزاریں گے۔

⑥ یہ اپنوں نے تھے یہی تو سليمان نے عقد نے

اس کو واپس کیا اور اسلام کی طرف آنے

کیا اور ان کا ختنہ اپنے دربار میں

محیرانہ طور پر لے آئے اور اس ختنہ کی

حالت کو بدلت دیا اور جب بلقیس نے

نے حفور سے اس ختنہ کو دیکھا تو یہیان گئے

اور اس بات پر ایمان نے آئیں کہ ان

کے آنے سے یہی تخت دیاں آئیں گے۔ (start آیت ۳۹)

⑦ آیت ۳۹ : دبو (جن کے سردار) (بیفل)

⑧ آصف بن برمخا (جس نے وہ ختنہ لاسک حفظ

سلیمان کے دربار میں رکھ دیا) (بہ وزیر نہما)

⑨ بلقیس اپنا تخت دیکھ کر ایمان لے آئی۔

⑩ سليمان کے علی کا نقشہ ایسا تھا کہ خوش

ثیٹھ کا نہا اور اس کے نیچے بانی بہہ رپانہ

او ربلقیس نے تصور کیا ہے اس بانی سے غزر

کس کیلئے سلیمان نے بیت لینی ہے اور وہ
اپنے سرپریزوں کو ادیم کرنے لئے تو سلیمان
نے ان کو بتایا اس شیشی کے فرش پر جائی۔
*) آیتا ۳۵ : صالحؑ کی قوم دو فریق میں
بٹ گئی اور اونٹنی کے معجزے کو
نو سرداروں نے جن کی یہ بات لوگ
مانتے نہیں اور اپنے نے اونٹنی سعیت
حضرت صالحؑ کو قتل کرنا چاہیا۔

*) تلدیٹ - خالی
*) قوم لوط یہ میزہم سایا اور نباہ کیا گیا۔
ان قوم کا ذکر اس یہ کیا گیا تاکہ رسول
کی قوم میں جو مشرکین نہیں ان میں بھی یہ
بہائیاں پائی جاتی ہیں اور ان کو بتایا
گیا کہ یہ کسی طرف کی عذاب کی
طرف نہ ہاوے۔ (آیت: ۵۹ تا ۶۰)

29/03/25

+) ۱۹ یارے میں حضرت سلیمان، حبیبی،
بلفیض اور قوم لوط کا ذکر اور ان
سے عذاب کا ذکر ہے۔

﴿ آیت پر جتنا ہی علم نہادوہ اللہ کی معرفت سے
نہا اور ان کو عجب کا علم نہ تھا .

﴿ ریک ظہور جانور یوں گا کہ توبہ کے دروازے
ندھر دیے جائیں گے اور آخر کوئی بڑے گا
انہی دن توبہ کر کے اسلام میں شامل یونان تھوڑہ نہ یوں نکلے گا .
﴿ آخر کوئی بنکی کرتا تو اس کو دس گنا اور مات
سو گنا تک بڑھا دیتے ہیں (سورت توبہ) . شم ڈب
کہ بنکی کرنے کے بعد سکھل ثواب بت حاصل
یوں کہ اس کو جتنا یا نہ جائے اور نہ کوئی
فرور تکم یو .

﴿ اس کے بعد رسول کو اللہ تعلیٰ کی شایبل
اور عین کی شایبل بتائی گئی (start: آیت ۶۷).

﴿ پیدا، مرنا، بارش، آخرت کب آئے گی
اور رزق کتنا ملے گا بے بیان بیانیں اللہ
نے بتائی ہیں اور اس کا عدم رکھ کوئی ہے .

﴿ کفارہ مکہ پر عذاب آیا جنگلوں (پر)
جنین، بنوک و عینہ کی صورت میں دیا جس
میں پڑے پڑے سردار اور مال و دولت کا
نفیضان یوا .

﴿ بنی اسرائیل کا اختلاف (حضرت عیین اللہ
کے بیٹے (عینہ) کو اس قرآن مجید میں
بیان کر دیا۔ (آیت ۷۶)

آیت ۱۸: اللہ کی آیتوں بیم وہی
ایمان لاتا جو اس کے بارے میں
جانتا ہے اور غلط کاموں سے جن کا
اللہ نے انکا رکیا ان سے دور نہیں۔

18/05/25

سورة العنكبوت

* اس سورت اور عجمی سورت کے

واقعات کا آپس میں تعلق اور

فہرست لفظ اور فرم فح کا بھی ذکر ہے۔

* حوت سلمان کو ایسی بادشاہی

نازل فرمائی گئی ہے دنیا کی یہ حیز بر

حکومت تھی۔ آیات 69 و رکوع ۷۰

* اللہ تعالیٰ نے جن پر بھی بیوت نازل

کی، انہوں نے بے ہم مشکلات کا

سامنا کرنا پڑا۔

* جن لوگوں نے رسول کو بنی اور

اللہ پر ایمان لے آئے ملک میں ان

پر بھی آزمائش آئیں کر سلمان

اور منافق کو الگ کر دے۔

* بنی نے فرمایا کہ دین سے یہ حق تخلیف

گئے۔ ہنچا یہیں ہیں اتنی بہت کسی بھی پر

نازل نہ ہو۔ یوسف

* ان دونوں سورتوں میں یہ مشکلات کا

ذکر کیا گیا ہے۔

* اس تصورت میں مکری اور مکڑی کے

جائے کا ذکر کیا ہے کہ مسلمین کی زندگی ایسی
مکری کے جانے کی طرح ہے جو بارش،
لوفان اور سختیاں کو برداشت نہیں کر سکتا
اور اسے دوبارہ محنت کر کے بنایا جاتا ہے۔
کفار کو بھی صوت اور قیامت کا
حتماً آئے کا جن سے ان سے بیٹھیں
نہ جائے کا اور ۶۰۰ میم یو جائیں گے۔
اس سورت کا نام "سوزہ العنكبوت" ہے۔

④ یہ مکی سورت ہے۔ وحدابینت، پوجا بیرتی
اور تشرک میں بچھلی افتی اور ان کے
واقعات کا ذکر یو اس ۶۰ میم سے یہ مکی
سورت ہے۔

⑤ آیت ۴۵ میں عنکبوت "مکری" کا ذکر
ہے اس ۶۰ میم سے اس سورت کا نام
"سورت العنكبوت" رکھا گیا ہے۔

⑥ رسولؐ کی سلفت کے بارے میں بتایا گی
کہ آپ یہڑھ، لکھنیں سکتے تھے لیکن
آپ کا بیان کا طریقہ شائزار نہا اور
آپ اس بیٹے نہ یہڑھ کہ لوگ بہ نہ کہہ
سکیں ہے یہ انہوں نے کلام خود کے لکھا ہے
اور تب عرب میں پڑھنے لکھنے کا بھی
لواح نہ تھا۔

* فرائیں کے معجزہ صحن کے بارے سے س بتایا گیا ہے کہ یہ ایک مکمل کلام ہے۔

(+) عننت و صفت اور تعلیف برداشت کرنے والوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

* یہ مکی سوچتا ہے، اس سے پہلے ۶۴ سوریت نازل ہو جکی ہے اور ۲۰ بارے سے شروع ہوتی اور اتنے بارے میں ختم ہوتی رہے۔

(+) یہ حجتی اللہ کی آزمائش یہ بورا اٹھ اور مرتب دم تک اسلام رہ خاتم رہے۔

(+) آج کے سلسلان کی آزمائش یہ ہے کہ وہ سب اس یہ ایمان لا ایش نہیں دینا، آفتاب، رب، بنی آدم، حماری، کتابیں وغیرہ۔ اس کے علاوہ ۵۰ ہماری یہ آزمائیں ہیں کہ یہاں سے کہم کے احمد اور یکمادی ذہر دار یوں سے آزمائے گا جیسا کہ اولاد

کہ اس کو یہ چیز کے بارے میں علم ہو اور مال کے ذریعے ہی آزمانتا ہے کہ دوسرا ہے غرباء داعیہ ۵ کا جبال کرتا ہے کہ ہیں؟ اور میں اللہ کی عبادت

لے یے وقت نطا لتا ہے کہ نہیں اپنی سب
ذمہ داریاں کو ادا سرنے کے بعد، اللہ
اور دین یہ عمل کرنے والوں میں سے
یہو کس نہیں؟

④ اللہ تعالیٰ نے پوری کائنات انہی ایک
بنج سے یہ بنائی ان سعیجی آزمائش
میں دلایا تھا تو عجو یہ بھی آزمائش آئیں
کہ اللہ کی نعمتوں کی صورت میں کبھی
عطایا کر کے اور کبھی جہن کر
⑤ انہی ذات اور اعمال کو اتنا مفہوم
بناؤ سہی یہ مکری کے حالے کی طرح
آزمائش سے بریاد نہ ہو۔

⑥ شروع میں منہماں کو کافی نواز اجھا
اور منافقوں نے یہ دیکھ کر اسلام
قبول کیا اور یہ حنگ میں بہ لوگوں کا
اسیل چھڑھ سامنے آ گیا۔

⑦ دنیا انصاف کی جگہ نہیں ہے کہ لوگ
کو قتل کرنے کے بعد ایک دفعہ اس
شہر کو مارا جاتا ہے اور بیکی اور
بڑائی سرنے والوں کو پورا پورا حساب
نہیں ملتا اور ان کے ساتھ انصاف
نہیں کیا جاتا ہے۔ (آیت: ۱) ۵۰۲

جو سے دل کے توبہ کرنا تو اللہ ہے
بڑے گنہ محاف فرمادیتا ہے۔ بنی
لئے یہم سے برائی دور یو جانی ہے۔

آیت: 8 : اس میں بتایا کرو والدین
کے ساتھ حسن سلوک کر دا اور ان
کے ساتھ اچھا بر تاؤ کرو۔ تباہ نک
کر ۵۵ کافری گبیوں نزدیک اور سوائے
شکر کر ان کی بات مانو۔

آیت ۱۰: اس میں صنافقوں کے باسے
بتایا گیا کرو لخت سے وقت مسلمانوں
کے ساتھ یوتے ہیں اور تعالیٰ فرع و خفت
مسلمانوں کے اگل یوجاتے ہیں۔

آیت ۱۲، ۱۱: بعض کافر مسلمانوں
کو بھٹکانے کے لئے کہتے کہ یہم نکھار کر
گناہ اپنے سم رہ لے ہیں گے اور یہ لوگ
ابنے گناہ بھی لھانیں سکتے۔

سورۃ نہم میں ذکر کیا گیا کہ ایک
شخون اسلام میں داحل یونا جا تسلیخا
تو ایک شخون نے پوچھا گیوں تو اس نے کہا کہ
میں فردا یوں کر چر کر اپنے گناہ کے باعث
جہنم (جہن) خاؤ (خاؤ) کا تو امّن نے کہا کہ تم
جہنم (جہن) میں خوارا یہ بوجھ قبایل میں ہوں

دین لہا لوں گا اور اس نے بیلے دیئے لیکن
والٹ نے فرمایا کہ کوئی کسی کا بوجھ نہیں الھائے
گا اور سے اپنا اپنا حساب دیں گے۔

④ اس نے بیٹے صراحت میں بھی ایسی بات نہیں
کہنی چاہئے کہ ۵۵ دین سے ۶۰ دین میں جائے
تو اس تکمیر اپنی بھی ۶۰ دہان کا بھی بوجھ
الھائیٹھے۔

⑤ لٹکی آیات میں انید کی بات کو ^{بھروسہ}
جائز ہے اور ان کا ذکر کہا جائے کا ^{استعفی}

⑥ حضرت نفح نے ۹۵۰ سال پہلی قوم
کے اندر گزرائے اور اس سے بیلے اپنیوں
نے کافی عمر گزرائی۔

⑦ کشتی کے دافقہ سے دوسروں لوگوں کو
نشانی دی گئی ہے کہ خوم اس سے بھرت حاصل
کریں اور نبی کی مخالفت نہ کرو۔

⑧ زیراھیم کا بھی ذکر ہے کہ ان کی قوم
بنویں کی عبادت کرتے نکے ادب ان پر
عذاب آیا۔ (آیت ۱۶)۔ مفرود کا دربار
میں آنے کی طرف بہ نقاہہ بیلے ۶۰ شخص اس
کو سجدہ کرتے ہیم وہ ان کو ازانج اور
بیڑوں سے نوازتا اور یہ اللہ نے کہا کہ جب
تک تم کو میں نہ چاہیوں کوئی عطا نہیں کر سکتا۔

﴿ سس چیزیں ختم کر دی جائیں گی

جو آج کی جدید طور کی چیزیں سس
اور دوبارہ ۵۰ زمانہ گئے گا۔ (آیت ۲۲ till)